544

76: سورۃ الانسان

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
76	سُوْرَةُ الدَّهر /	مکی	2	31	29	تَبٰرَكَ الَّذِىْ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں اس حقیقت کا بیان کہ اللہ نے انسان کو ایک بوند پانی سے پیدا کیا ہے سو اسے ہر حال میں اس کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔ نافرمان لوگوں کا انجام جہنم ہو گا۔ اطاعت گزار لوگوں کے لئے نعمتوں سے بھرے جنت کے باغوں کی بشارت اور ان کی خصوصیات۔

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ يَكُنۡ شَيۡـًٔـا مَّذۡكُوۡرًا ﴿۱﴾

بے شک انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت بھی گزر چکا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا

اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِيۡعًا بَصِيۡرًا ﴿۲﴾

بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اور اسے سننے اور دیکھنے کی صلاحیتیں عطا کیں تا کہ ہم اس کی آزمائش کریں

اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوۡرًا ﴿۳﴾

ہم نے اسے خیر و شر کا راستہ دکھا دیا، اب خواہ وہ ہمارا شکر گزار بن جائے یا ہمارا انکار کرنے والا بن جائے

ہدایت کا راستہ دکھانے کے لئے اول تو علم و عقل کی صلاحیتیں عطا کیں۔ انسان کے اپنے وجود میں اور اس کے گرد و پیش زمین سے لے کر آسمان تک ساری کائنات میں ہر طرف ایسی بیشمار نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں جو خبر دے رہی ہیں کہ یہ سب کچھ کسی زبردست ہستی کے بغیر ممکن نہیں ۔ پھر وقتاً فوقتاً اپنے رسول اور کتابیں بھیجیں جنھوں نے ہر چیز وضاحت سے بیان کر دی۔ لیکن فیصلہ انسان پر چھوڑ دیا، خواہ شکر گزار بن کر

کامل ایمان واطاعت کا راستہ اختیار کر لے اور جنت کی دائمی نعمتوں کا حقدار بن جائے یا کفر کے
راستہ پر چل کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے اِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ۝٤ بے شک ہم نے انکار کرنے والوں
کے لئے جہنم میں زنجیریں اور طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے اِنَّ
الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝٥ اس کے برعکس جو
نیک لوگ ہیں وہ جنت میں ایسے جام پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہو گی عَيْنًا
يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝٦ وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ
کے نیک بندے پئیں گے اور اس چشمہ کو جہاں چاہیں گے بہا لے جائیں گے يُوْفُوْنَ
بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝٧ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی مانی
ہوئی نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی آفت و سختی ہر
طرف پھیلی ہوئی ہو گی وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ
اَسِيْرًا ۝٨ اور اللہ کی محبت میں مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ۝٩ اور زبان
حال سے کہتے ہیں کہ ہم تو محض اللہ کی رضا کے لئے تمہیں کھلا رہے ہیں، نہ تم سے
کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری کے خواہش مند ہیں اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا
يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝١٠ ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کا خوف رہتا ہے جو
نہایت تلخ اور سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہو گا

[# 544]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
76	سُوْرَةُ / الانسان	مکی	2	31	29	تَبٰرَكَ الَّذِيْ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

Verses 1 to 10 highlight the fact that Allah created man from a mere drop of fluid, and therefore, he must always be grateful to Him. The end of the disobedient is Hell, while those who are obedient are given glad tidings of Gardens of Paradise– filled with blessings. These verses also describe the qualities and characteristics of those who will inherit these gardens.

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ يَكُنۡ شَيۡـئًا مَّذۡكُوۡرًا ﴿۱﴾

Has there not come upon man a period of time when he was not even a thing worth mentioning.

اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا ﴿۲﴾

Indeed, We [alone] created man from a mixed sperm-drop, to put him to a test [in life]. So, We gave him [faculties of] hearing and sight.

اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوۡرًا ﴿۳﴾

Indeed, We have shown him the way, to be either thankful or ungrateful.

اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِیْرًا ۝۴

Indeed, We have prepared for the disbelievers chains, and shackles, and a blazing Fire [in Hell].

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًاۚ ۝۵

As to the righteous, they shall drink from cups flavored with camphor.

عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ۝۶

[It is] a spring [in Paradise] from which the righteous servants of Allah will drink, and they will cause it to gush forth abundantly.

یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ یَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ۝۷

[These are the people] who fulfill their vows and fear the Day whose evil will spread far and wide.

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ۝٨

And out of His love, they feed the poor, the orphans, and the captives [of war, saying:]

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ۝٩

We are feeding you only for the sake of Allah; we desire no reward from you nor thanks.

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝١٠

Indeed, we fear from our Lord a Day that will be harsh and intensely distressing.